خلافت لائبریری ربوہ

بدھ 24- مارچ 1999ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 24- مارچ 1999ء - 5 ذی الحجہ 1419 ہجری - 24 امان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 66

حضور کا خطبہ عیدالاضحیہ

پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطبہ عید لائیو نشر کیا جائے گا مگر اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کے خطبہ عیدالاضحیہ کی ریکارڈنگ 28- مارچ کو 5 بجے شام ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔ اس کے بعد رات 8 بجے اور ساڑھے بارہ بجے اور اسی طرح 29- مارچ کو صبح 6 بجے اور 11 بجے اور 30- مارچ کو دن کے گیارہ بجے بھی خطبہ نشر کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مثل مشہور ہے جو ئندہ یابندہ۔ جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا یعنی جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراط مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خدایابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں۔ نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 181)

خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا خدائے تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا۔ ہر گز نہیں ہر گز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ (-)

(ملفوظات جلد اول صفحہ 91)

خلافت رابعہ کے بارے میں نمائش

○ خلافت لائبریری ربوہ میں خلافت رابعہ کے سترہ سالہ دور کی برکات اور فتوحات کی تصویری نمائش جاری ہے جس میں آغاز خلافت سے لے کر اب تک کے نمایاں واقعات کو خوبصورت تصاویر اور ان کے تعارف سے مزین کیا گیا ہے۔ یہ نمائش صبح 8 بجے سے رات دس بجے تک کھلی رہتی ہے۔

نوجوانوں کو تجارت کی طرف توجہ کرنی چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہماری جماعت کو اب تجارت کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہئے۔ میں نے بارہا بتایا ہے کہ تجارت ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعہ دنیا میں بہت بڑا اثر و رسوخ پیدا کیا جا سکتا ہے۔

(مشعل راہ ص 524)

مختلف قسم کے پیشے اور ہنر جاننا غیر ملکوں میں جانے کے لئے بڑی سہولت پیدا کرنے والی چیز ہے اور ان کے ذریعہ وہاں آسانی سے روزی کمائی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری جماعت کی ترقی میں بھی ان پیشوں کا بہت حد تک دخل ہے۔

(مشعل راہ ص 687)

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا

ربوہ: 20 مارچ 1999ء۔ مغربی افریقہ کے سابق رئیس (المربیان) روزنامہ الفضل ربوہ کے سابق ایڈیٹر، محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کو 20 مارچ بروز ہفتہ دن کے تین بجے بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص برائے مربیان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی۔ جس کے بعد جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا۔ جہاں پر قبر کی تیاری کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں مجلس مشاورت پر آئے ہوئے سینکڑوں افراد کے علاوہ کثیر تعداد میں اہل ربوہ نے شرکت کی۔

حالات زندگی

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب 1917ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم حضرت مولوی عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ بی۔اے تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کی۔ اور 1944ء میں اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی۔ مرکز سلسلہ قادیان میں مختصر دینی تعلیم کے بعد 1945ء میں آپ کو نائیجیریا بھجوا دیا گیا جہاں پر آپ نے 1964ء تک خدمات انجام دیں۔ وہاں پر آپ امیر و مشنری انچارج مقرر ہونے کے علاوہ رئیس المربیان مغربی افریقہ مقرر ہوئے۔ ربوہ تشریف لانے کے بعد آپ وکیل التصنیف اور وکیل التعلیم کے عہدوں پر فائز رہے۔ اس دوران آپ قائمقام وکیل اعلیٰ اور وکیل التبشیر بھی رہے۔ 1977ء میں آپ کو سیرالیون بھجوایا گیا جہاں آپ امیر و مشنری انچارج مقرر ہوئے اور 1979ء میں واپس آئے۔ 1988ء میں جب روزنامہ الفضل ربوہ چار سال کی بندش کے بعد دوبارہ شروع ہوا تو آپ کو ایڈیٹر الفضل مقرر کیا گیا اس عہدے پر آپ نے سوا نو سال کام کیا۔ 1990ء اور 1997ء میں آپ نے جلسہ سالانہ لندن میں شرکت کی۔

صحافتی خدمات

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب خداداد قلمی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ آپ نے نائیجیریا میں ہفت روزہ ٹروتھ جاری کیا اور اپنے قیام نائیجیریا کے دوران طویل عرصہ تک اس کے ایڈیٹر رہے۔ اس دوران پاکستان آمد کے وقت آپ کچھ عرصے کے لئے سن رائز کے ایڈیٹر بھی رہے۔ نائیجیریا سے واپسی پر تحریک جدید نے ماہنامہ تحریک جدید جاری کیا جس کی ادارت کے فرائض بھی آپ نے لمبا عرصہ ادا کئے۔ یہ رسالہ اردو اور انگریزی دو زبانوں میں شائع ہوتا تھا۔ آپ کی صحافتی خدمات کا آخری مرحلہ روزنامہ الفضل ربوہ کی ادارت تھا۔

شاعری

محترم نسیم سیفی صاحب اوائل عمر سے ہی شعر کہتے تھے۔ آپ کا اولین مجموعہ کلام اشارے کے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے نمبر19

(سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو)

اشجع الناس

ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت براءؓ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا کہ اے ابو عمارہ کیا آپ لوگوں نے جنگ حنین کے موقع پر دشمن کے مقابل پر پیٹھ پھیرلی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں سب کے بارہ میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن میں آنحضرت ﷺ کے بارہ میں ضرور گواہی دوں گا کہ آپؐ نے دشمن کے شدید حملہ کے وقت بھی پیٹھ نہیں پھیری تھی۔

پھر انہوں نے کہا اصل بات یہ ہے کہ ہوازن قبیلہ کے خلاف جو مسلمانوں کا لشکر نکلا تھا انہوں نے یا تو بہت ہلکے پھلکے ہتھیار پہنے ہوئے تھے یعنی ان کے پاس زرہیں وغیرہ اور بڑا اسلحہ نہیں تھا اور ان میں بہت سے ایسے بھی تھے جو بالکل نہتے تھے لیکن اس کے مقابل پر ہوازن کے لوگ بڑے کہنہ مشق تیرانداز تھے۔ جب مسلمانوں کا لشکر ان کی طرف بڑھا تو انہوں نے اس لشکر پر تیروں کی ایسی بوچھاڑ کردی جیسے ٹڈی دل کھیتوں پر حملہ کرتی ہے۔ اس حملہ کی تاب نہ لاکر مسلمان بکھر گئے لیکن ان کا ایک گروہ آنحضرت ﷺ کی طرف بڑھا۔ حضورؐ ایک خچر پر سوار تھے جسے آپؐ کے چچا ابو سفیان ابن حارث لگام سے پکڑے ہوئے ہانک رہے تھے۔

جب حضورؐ نے مسلمانوں کو اس طرح بکھرتے ہوئے دیکھا تو آپؐ کچھ وقفہ کے لئے اپنی خچر سے اترے اور اپنے مولیٰ کے حضور دعا کی۔ پھر آپؐ خچر پر سوار ہو کر مسلمانوں کو مدد کے لئے بلاتے ہوئے دشمن کی طرف بڑھے اور آپؐ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔

انا النبی لاکذب انا ابن عبد المطلب

میں خدا کا نبی ہوں اور یہ ایک سچی بات ہے۔ لیکن میری غیر معمولی جرأت دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ میں کوئی فوق البشر چیز ہوں نہیں میں وہی عبد المطلب کا بیٹا محمدؐ ہوں۔

اور آپؐ یہ بھی دعا کرتے جاتے تھے۔ اللھم نزّل نصرک

اے خدا اپنی مدد نازل کر۔

پھر براءؓ نے کہا کہ حضورؐ کی شجاعت کا حال سنو۔ جب جنگ جوبن پر ہوتی تھی تو اس وقت حضورؐ سب سے آگے ہو کر سب سے زیادہ بہادری سے لڑ رہے ہوتے تھے اور ہم لوگ تو اس وقت حضورؐ کو ہی اپنی ڈھال اور اپنی آڑ بنایا کرتے تھے اور ہم میں سے سب سے زیادہ وہی بہادر سمجھا جاتا تھا جو حضورؐ کے ساتھ حضورؐ کے شانہ بشانہ لڑتا تھا۔

(مسلم کتاب الجہاد باب فتح مکہ)

بچوں پر شفقت

حضورؐ بچوں کے ساتھ بہت زیادہ پیار کرتے تھے اور ان کے ساتھ انتہائی حسن خلق سے پیش آتے تھے۔ بچوں کے پاس سے گزرتے۔ بچوں سے ملتے تو ہمیشہ انہیں سلام کرتے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ کچھ بچے کھیل رہے تھے حضورؐ ان کے پاس سے گزرے تو حضورؐ نے ان کو پہلے سلام کیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب السلام باب فی السلام علی الصبیان)

حضورؐ بچوں سے بہت بے تکلف تھے۔ بچوں کو بڑا پیار اور توجہ دیتے۔ ان سے ہنسی مذاق کرتے انہیں چھیڑتے۔ ان سے دل لگی کرتے۔ ان کو بہلاتے۔

حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حضورؐ اہل خانہ کی طرف جانے لگے تو میں بھی حضورؐ کے ساتھ چل پڑا۔ وہاں پہنچے تو آگے بچے حضورؐ کے استقبال کے لئے کھڑے تھے حضورؐ ان کے پاس رک گئے۔ ایک ایک بچے کے کلّوں کو حضورؐ نے اپنے ہاتھ سے سہلایا وہ کہتے ہیں کہ میں تو حضورؐ کے ساتھ آیا تھا لیکن حضورؐ نے پھر میرے کلّوں کو بھی سہلایا۔ جب حضورؐ اپنا ہاتھ میرے کلّوں پر پھیر رہے تھے تو مجھے حضورؐ کے ہاتھوں میں ایسی ٹھنڈک اور خوشبو محسوس ہوئی گویا حضورؐ نے انہیں کسی عطار کے تھیلے سے نکالا ہے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب طیب رائحۃ النبی)

رحمت الٰہی کی وسعت

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک آدمی راستے پر جارہا تھا۔ اسے سخت پیاس لگی۔ وہ ایک کنوئیں پر گیا اور اس میں اتر کر پانی پیا۔ جب وہ نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کے مارے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس نے دل میں کہا کہ پیاس کی وجہ سے اس کتے کو بھی اتنی ہی تکلیف پہنچ رہی ہے جتنی تکلیف مجھے پہنچی تھی۔ یہ سوچ کر وہ دوبارہ کنوئیں میں اترا۔ پانی سے اپنا جوتا بھرا اس کو اپنے منہ میں پکڑ کر اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے فعل کو قبول فرمایا اور اس کو بخش دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا چارپایوں پر رحم کرنے سے بھی ہمیں ثواب ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا ہر زندہ جان پر رحم کرنے میں ثواب ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایک پیاسا کتا کنوئیں کا چکر لگا رہا تھا اور پیاس سے مرا جارہا تھا کہ بنی اسرائیل کی ایک فاحشہ عورت نے دیکھ لیا۔ اس نے اپنا جوتا اتارا اور اس سے پانی بھر کر کتے کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی اس نیکی کی وجہ سے اسے بخش دیا۔

(بخاری کتاب المساقاۃ باب فضل سقی الماء)

غزل

فرقت کو وصال کر دیا ہے
تو نے تو نہال کر دیا ہے

آنسو ہی نہیں مریضِ دل کو
ہر زہر ابال کر دیا ہے

یہ دین ہے تیری دینے والے
جو غم بھی ہے پال کر دیا ہے

اتنا تو کیا ہے تو نے قاتل
اظہارِ ملال کر دیا ہے

دشنام بھی دی ہے مُسکرا کر
پتھر بھی اچھال کر دیا ہے

اس کو مرے راستے میں رکھ دو
کانٹا جو نکال کر دیا ہے

فرہاد کا رک گیا ہے تیشہ
پتھر نے سوال کر دیا ہے

ہم نے سرِ دار مسکرا کر
مشکل کو محال کر دیا ہے

چپکے سے چلا گیا بچھڑ کر
مضطرؔ نے کمال کر دیا ہے

چوہدری محمد علی

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسعود احمد سلیمان صاحب

داڑھی رکھنا سعادت مندی ہے

داڑھی مرد کی زینت ہے

اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کی تخلیقی بناوٹ میں بعض فطرتی تفاوت رکھے ہیں۔ جو ان دونوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک داڑھی ہے۔ جو صرف مردوں کو عطا ہوئی ہے۔ یقیناً یہ مرد کی زینت اور اس کا زیور ہے۔ جو اسے عورتوں سے ممتاز کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی طبعی خوبصورتی کا بھی باعث بنتی ہے۔

فطرت کی 10 باتیں

آنحضرت ﷺ سچی انسانی فطرت کے علمبردار ہیں۔ آپؐ نے مذہب کی عمارت کو انسانی فطرت کی بنیادوں پر سے اٹھایا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ ہر بچہ سعید فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے پھر وہ اپنے ماں باپ کی پرورش کے زیر اثر مختلف راستے اختیار کر لیتا ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔

دس امور فطرت میں داخل ہیں اور فطرت کا حصہ ہیں اس لئے ان پر عمل کرو۔

1- مونچھیں چھوٹی رکھنا۔
2- داڑھی بڑھانا۔
3- مسواک کرنا۔
4- ناک پانی سے صاف کرنا۔
5- ناخن کاٹنا۔
6- بغل کے بال صاف کرنا۔
7- زیر ناف بال کاٹنا۔
8- انگلیوں کے جوڑ دھونا۔
9- پانی سے استنجا کرنا۔
10- کلی کرنا۔

(مسلم- کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ)

پس داڑھی رکھنا انسانی فطرت میں داخل ہے۔ اور فطرت کا تقاضا ہے۔

داڑھی رکھنا سنت نبویؐ ہے

آنحضور ﷺ کی داڑھی بہت خوبصورت اور گھنی تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو آنحضور ﷺ کے گھریلو خادم تھے نے دس سال تک آپ کی خدمت کی۔ اور بہت قریب سے آپ کو دیکھا روایت کرتے ہیں کہ

آپ کے سر اور داڑھی میں بیس سے زیادہ سفید بال نہ تھے۔

(بخاری کتاب اللباس باب الجعد

آپؐ نے بعض دفعہ خضاب کا بھی استعمال کیا۔ آپؐ سر کے بالوں کو اور داڑھی کو خوشبو بھی لگایا کرتے تھے۔ وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کے صحابہؓ نے بھی داڑھیاں رکھی ہوئی تھیں۔ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں روایت آتی ہے کہ داڑھی کو مٹھی سے پکڑ کر باقی زائد بال کاٹ دیا کرتے تھے۔

(بخاری ایضاً")

داڑھی رکھنے کا حکم

آنحضور ﷺ نے مختلف موقعوں پر مختلف الفاظ کے ساتھ داڑھی رکھنے کی تلقین فرمائی ہے مثلاً فرمایا۔

وفروا اللحی

(بخاری کتاب اللباس

یعنی داڑھی بڑھاؤ۔ بعض روایات میں یہ وضاحت فرمائی کہ داڑھی مونچھوں سے بڑی ہونی چاہئے۔

ان کے معنی معمولی فرق کے ساتھ قریباً ایک جیسے ہیں کہ مونچھوں کے مقابل پر اپنی داڑھی کو بڑھاؤ۔

حضرت مسیح موعود کا فرمان

حضرت مسیح موعود سے داڑھی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:-

"بعض داڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے۔ وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہئے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز مرد اور عورت کے درمیان رکھ دیا ہے۔"

(بحوالہ "بدرسوم کے خلاف جہاد ص96")

محبت کا تقاضا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔

"ہم تو نصیحت کر دیتے ہیں، جسے ہمارے ساتھ محبت ہوگی وہ خود رکھے گا ہماری داڑھی ہے۔ اور جو ہمارے ساتھ محبت کرے گا وہ خود رکھ لے گا"

(بحوالہ مشعل راہ ص39)

خشخشی داڑھی

اگر کسی کو داڑھی رکھنے کی عادت نہیں تو بعض اوقات اس کے لئے ابتداء میں مکمل اور بڑی داڑھی رکھنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے اسے چاہئے کہ بے شک آغاز میں چھوٹی اور معمولی داڑھی رکھ لے۔ جس کے بعد آہستہ آہستہ اسے بڑی داڑھی رکھنے کی توفیق ملے گی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"چونکہ جو لوگ داڑھی منڈوانے کے عادی ہوتے ہیں وہ یکدم داڑھی نہیں رکھ سکتے اس لئے ہم نے انہیں اجازت دے دی کہ اچھا تم خشخشی رکھ لو..... (آپ نے فرمایا) ہم نے خشخشی کی اجازت تو ان لوگوں کو دی تھی جو استرا پھیرتے تھے۔ انہیں کہا گیا تھا کہ تم استرا نہ پھیرو اور چھوٹی چھوٹی خشخشی داڑھی ہی رکھ لو۔ لیکن یہ جواز جو استرا والوں کا تھا اس پر دوسرے لوگوں نے بھی عمل کرنا شروع کر دیا...... حالانکہ جواز تو کمزوروں کے لئے ہوتا ہے۔ ہمارا مطلب تو یہ تھا کہ جب استرا پھیرنے والے خشخشی داڑھیاں رکھ لیں گے تو ہم انہیں کہیں گے کہ اب اور زیادہ بڑھاؤ اور آہستہ آہستہ وہ بڑی داڑھیاں رکھنے کے عادی ہو جائیں گے۔"

(الفضل 21- فروری 1945ء)

پس داڑھی خواہ معمولی نوعیت کی ہو ضرور رکھنی چاہئے کیونکہ یہی محبت کا تقاضا ہے۔

مذہبی غیرت کی علامت

14- فروری 1945ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود ایک اور رنگ میں داڑھی کے متعلق فرماتے ہیں۔

"اصل بات یہ ہے کہ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو، سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت اپنے اندر رکھتے ہو۔ اور تم (دینی) شعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو۔ پہلے (لوگوں) نے چونکہ داڑھی کے معاملے میں کمزوری دکھائی ہے۔ اس لئے فوجوں اور پولیس میں (----) داڑھی منڈوانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جب (-) یہ کہتے ہیں کہ آخر سکھ بھی تو داڑھیاں رکھتے ہیں ان سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کیا جاتا۔ تو اسے جواب دیتے ہیں کہ وہ سارے کے سارے داڑھیاں رکھتے ہیں اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مذہب میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔ لیکن تمہارے اکثر (لوگ) منڈواتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمہارے ہاں کوئی حکم نہیں۔ تم اپنی مرضی سے رکھنا چاہتے ہو...... سکھوں نے چونکہ اس معاملہ میں جرأت دکھائی ہے۔ اس لئے گورنمنٹ ان کو مجبور نہیں کرتی اگر (یہ لوگ) بھی جرأت سے کام لیں تو ان کا بھی رعب قائم ہو جائے۔"

(الفضل 21- فروری 1945 بحوالہ مشعل راہ ص458)

بعض احمدیوں کا مثالی نمونہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہمارے ایک واقف زندگی جو اب تحریک جدید میں کام کر رہے ہیں وہ پہلے پولیس میں تھے۔ انہوں نے میرے اعلانات پر داڑھی رکھ لی۔ اس پر افسر نے انہیں تنگ کرنا شروع کر دیا۔ آخر جب زیادہ تنگ کیا گیا تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔

ایک فوجی احمدی کو داڑھی رکھنے پر افسر نے فوجی حوالات میں دے دیا یہ واقعات ہر جگہ ہو رہے ہیں"..... آپ نے فرمایا "ایک انگریز جو یہاں (احمدی) ہوا۔ اس نے تو (احمدی) ہونے کے بعد داڑھی رکھ لی۔ حالانکہ انگریزوں میں تو سب ہی داڑھی منڈواتے ہیں اس نے (احمدیت) قبول کرنے کے بعد اپنی قربانی کا ثبوت دیا کہ میں (احمدیت) کے احکام پر عمل کر کے دکھا سکتا ہوں۔ اس کو اس کے ملک کے لوگوں نے حیرت کی نظر سے دیکھا اور ولایت کے اخباروں میں اس کے متعلق نوٹ بھی شائع ہوئے۔ بعض لوگوں نے اس سے پوچھا تم داڑھی رکھتے ہو۔ لیکن لباس انگریزی پہنتے ہو۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ کپڑوں کے متعلق مجھے (دین) نے کوئی خاص حکم نہیں دیا اور نہ (مذہب) مجھے ان کپڑوں کے پہننے سے منع کرتا ہے لیکن (مذہب) مجھے داڑھی رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے۔ جس طرح ایک انگریز کے داڑھی رکھنے پر انگلستان کے لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا۔ اسی طرح ہندوستان کے لوگ تمہارے داڑھی نہ رکھنے پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔"

(مشعل راہ ص458)

داڑھی رکھنے کی حکمتیں

1- جسمانی صحت حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) فرماتے ہیں۔

"تمام احکام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے۔ اور حکم میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔ کوئی ایک حکم بھی بغیر مصلحت کے نہیں۔ داڑھی رکھنے میں بھی کئی حکمتیں اور کئی مصالح ہیں۔ یہ جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے۔"

2- جماعتی تنظیم کا رعب (یہ) جماعتی تنظیم کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ سکھوں کے کیس اور داڑھی پر سختی سے پابند ہونے کی وجہ سے کوئی شخص ان کے مذہب پر حملہ نہیں کرتا۔ کیونکہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ جو لوگ داڑھی اور کیس پر اس قدر سختی سے پابند ہیں اور اس معاملہ میں دخل اندازی کو پسند نہیں کرتے اگر ان کی کسی مذہبی بات میں دخل اندازی کی تو وہ یقیناً کٹ مریں گے۔ اسی طرح ہماری جماعت میں بھی (دینی) شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر کاربند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں میں رعب قائم ہو جائے گا۔ اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ یہ لوگ اپنی بات کے پکے ہیں اور کسی کی رائے کی پرواہ نہیں کرتے۔ جب یہ لوگ داڑھی کے معاملے میں اس قدر سختی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پابند ہیں اور باقی (دین) کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے۔ اگر ہم نے ان کی کسی دینی بات میں دخل اندازی کی تو یہ لوگ مرجائیں گے مگر اپنی بات کو پورا کر کے چھوڑیں گے۔ اس کے مقابل میں اگر لوگ یہ دیکھیں کہ تم لوگوں کی باتوں سے ڈر کر داڑھی منڈوا دیتے ہو۔ یا چھوٹی کرلیتے ہو تو وہ خیال کریں گے جو لوگ دنیا کی باتوں سے ڈر جاتے ہیں وہ (دیگر باتوں) سے کیوں مرعوب نہ ہوں گے۔ تمہارا داڑھیوں کے معاملے میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے"

(مشعل راہ ص 460)

3- برائیوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی توفیق ملنا

داڑھی رکھنے سے انسان بہت سی برائیوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ جب میں نے اپنا چہرہ حضور ﷺ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ کی طرح داڑھی سے سجایا ہے۔ تو اب مجھے اس داڑھی کی عزت رکھنی چاہئے۔ اور ان کاموں سے رکنا چاہئے جن سے میرے آقا نے مجھے منع کیا ہے۔ اور جن سے نفرت کا اظہار کیا ہے۔ یوں داڑھی کا احساس اسے آہستہ آہستہ بدیوں اور گناہوں سے دور کرتا چلا جائے گا۔ ظاہر ہے آدمی اسی کی شکل و شباہت اختیار کرتا ہے اور اس کے رنگ میں رنگین ہونا چاہتا ہے جو اس کا آئیڈیل ہو۔ اگر وہ برے شخص کی شکل و شباہت سے متاثر ہو گا تو اسی جیسی شکل بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی برائیاں بھی اس کے اندر سرایت کرنے لگیں گی۔ لیکن اگر وہ نیک آدمی کی شکل و شباہت اختیار کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو اس کے ساتھ ساتھ اس کی نیکی بھی اس میں نفوذ کرے گی۔ پس داڑھی نہ صرف انسان کو گناہوں سے بچائے گی بلکہ اس میں اعلیٰ اقدار پیدا کرے گی اور وہ نیکیاں کرنے لگ جائے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"یہ چیز ہمارے اندرونی اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ داڑھی ایک سنت ہے۔ اور ہم اس طرح اس کے ساتھ سلوک نہیں کر سکتے کہ جس طرح ہو یا نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا"

(الفضل 30- مئی 1998ء)

عظمت کا احساس آنحضور ﷺ جو ساری کائنات کے سردار ہیں اور تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور تمام شہنشاہوں کے شہنشاہ ہیں کو جب کوئی اپنا آئیڈیل بنائے گا۔ اور آپ کی پیروی میں آپ کے روپ کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرے گا تو اس میں ایک عظمت کا بھی احساس پیدا ہو گا۔ کہ اتنے بڑے انسان کا غلام ہوں۔ اس کے پیروکاروں میں سے ہوں جو افضل اور سب سے بہتر انسان ہے۔

داڑھی نہ رکھنے کی وجوہات

ان تمام باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے جب ہم غور کرتے ہیں کہ کیوں نوجوان یا بڑے داڑھی نہیں رکھتے۔ تو امکانی طور پر تین وجوہات سامنے آتی ہیں۔

1- عدم توجہی
2- احساس کمتری
3- بدنامی کا خوف

1- عدم توجہی بعض بڑوں یا نوجوانوں کو اس کی اہمیت و افادیت کا علم ہی نہیں ہے۔ چنانچہ جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو فوراً وہ داڑھی رکھ لیتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"میں بارہا یہ کہہ چکا ہوں کہ مجلس انصار اللہ کے سٹیج سے یا کسی بھی ایسی سٹیج سے جس پر میں بھی بیٹھا ہوا ہوں کوئی احمدی جو بغیر داڑھی کے ہے۔ وہ نہ تلاوت کرے گا۔ نہ نظم پڑھے گا۔ اور اس چیز پر سختی سے انگلینڈ میں عمل ہوتا ہے۔ کئی ایسی اچھی آواز والے جن کی داڑھی نہیں تھی پروگرام میں ان کا نام تھا مگر میں نے Cancel کر دیا اور پھر وہ دوسری دفعہ آئے اگلے سال تو داڑھی رکھی ہوئی تھی۔"

(الفضل 30- مئی 1998ء)

پس ایسے افراد کو بار بار توجہ دلانی چاہئے۔ تا وہ اس سنت کی پیروی کریں۔

2- احساس کمتری بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ داڑھی پرانے خیال اور پرانے زمانے کے لوگ رکھتے ہیں کیونکہ ماڈرن لوگ۔ داڑھی نہیں رکھتے۔ گویا مغربی معاشرے سے متاثر ہو کر وہ داڑھی نہیں رکھتے یہ سخت خطرے والی بات ہے۔ کیونکہ یہ احساس کمتری اور ذہنی غلامی کی علامت ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

من تشبہ بقوم فھو منھم

(ابوداؤد)

جو اپنی ملت اور قوم کا طریق چھوڑ کر دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔ کیونکہ ایسا شخص احساس کمتری میں مبتلا ہو کر دوسروں کی ذہنی غلامی اختیار کر چکا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ اس قوم کی اندھی تقلید شروع کر دیتا ہے۔ جسے وہ اپنے سے بہتر سمجھ رہا ہوتا ہے۔ اس لطیف حدیث میں آنحضور ﷺ نے نصیحت فرمائی کہ تم کبھی بھی کسی دوسری قوم کے طریق و تمدن کے نقال نہ بننا۔

اس جگہ یہ سوال اٹھ سکتا ہے کہ کیا کسی قوم کی کسی بھی چیز کی پیروی نہیں کرنی خواہ وہ اچھی ہی ہو۔ اس کا جواب بھی آنحضور ﷺ نے دیا ہے کہ

کہ حکمت کی بات تو مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں سے اسے ملے وہ لے لے۔ لیکن کسی چیز کے اختیار کرنے کے لئے دو شرطیں ضروری ہیں۔

1- وہ فی ذاتہ اچھی چیز ہو۔ اور دینی شعار کے خلاف نہ ہو۔

2- اسے غلامانہ ذہنیت کے ساتھ اندھے طریق پر اختیار نہ کیا جائے بلکہ خوب پرکھ کر اور کھوٹا کھرا دیکھ کر علی وجہ البصیرت لیا جائے۔

پس دوسروں سے متاثر ہو کر داڑھی نہ رکھنے کا کوئی جواز نہیں نکلتا۔ بلکہ یہ احساس کمتری ہے جو خطرناک راہ ہے۔ اور ہلاکت کی طرف جانے والی ہے۔ (اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے)

ایسی ذہنیت رکھنے والوں کو سوچنا چاہئے مذہبی دنیا تو الگ رہی اس دور میں جس میں ہم پرورش پا رہے ہیں' سیاسی اور سائنسی دنیا کی دو عظیم المرتبت' بے مثال اور قابل قدر شخصیات گزری ہیں اللہ کے فضل سے وہ دونوں ہی اس سنت نبوی سے آراستہ تھیں میری مراد محترم چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ہیں۔ پس داڑھی تو ہماری عظمت کا نشان ہے۔

3- بدنامی کا خوف بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں بعض افراد نے داڑھی رکھ کر بعض ایسی حرکتیں کی ہیں۔ اور ایسا گندا نمونہ پیش کیا ہے۔ جو غیر مہذب تو کیا غیر انسانی حرکتیں ہیں۔ جن سے آئے دن ہماری اخبار یں سیاہ ہوتی رہی ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض نوجوان اس خوف سے کہ داڑھی رکھنے سے لوگ مجھے بھی انہی جیسا سمجھیں گے داڑھی نہ رکھتے ہوں۔

مگر یہ بھی ایک غلط سوچ ہے۔ کیونکہ وہ داڑھی کی وجہ سے بدنام نہیں ہوئے بلکہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے بدنام ہوئے ہیں اگر چند افراد کی وجہ سے ایک قابل قدر چیز بدنام اور داغدار ہو رہی ہے۔ تو ہمیں اس کی نیک نامی کے لئے اور زیادہ مستعد ہونا چاہئے۔ اور داڑھی کی عظمت اور عزت کو بحال کرنا چاہئے اور اپنے اخلاق کا وہ نمونہ چھوڑیں جو بزرگ' اولیاء اللہ اور قابل عزت شخصیات نے چھوڑا ہے۔ پس دینی غیرت کا یہ تقاضا ہونا چاہئے کہ اس دور میں ہم پہلے سے زیادہ اس امر کی طرف توجہ دیں۔ کہ ہر احمدی چہرہ جو داڑھی رکھ سکتا ہو وہ داڑھی کے نور سے آراستہ ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک تو آئندہ سے کوئی بھی کسی مقابلے میں شامل ہی نہ ہو۔ یعنی علمی مقابلہ جات میں۔ جن کی داڑھی نہ ہو ان کو رد کر دیا کریں۔ گھٹیا آوازیں بہتر ہے اس سے کہ گھٹیا چہرہ ہو...... یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ داڑھی کو لوگ ترک کر رہے ہیں۔ اور یہ جائز بات نہیں۔"

(الفضل 30- مئی 1998ء)

مجلس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی ذمہ داری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈہ کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں۔ اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں۔ اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہے۔ وہ خشخشی داڑھی رکھے۔ اور جو خشخشی رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے۔ پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے۔"

(الفضل مورخہ 21- فروری 1945ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شراب گلیوں میں بہنے لگی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل اہل عرب شراب نوشی کی عادت میں اس حد تک مبتلا تھے کہ گویا شراب انکی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ بہہ رہی تھی۔ بیسیوں قسم کی شراب تھی جو ان میں گردش کرتی تھی۔ وہ صبح' دوپہر' شام اور رات ہر وقت کے لئے علیحدہ علیحدہ شراب استعمال کرتے۔ کوئی گھر نہ تھا (الا ماشاء اللہ) جہاں شراب نہ چلتی ہو۔ اس پس منظر میں مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابو طلحہؓ کے گھر میں موجود لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ جو کھجوروں سے تیار کی گئی تھی۔ جس کا نام فضیخ تھا اسی دوران جب شراب کا دور چل رہا تھا اور خم کے خم لنڈھائے جا رہے تھے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منادی کو یہ حکم دیا کہ اعلان کر دو۔

"کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔" جب اس منادی کی آواز حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے کانوں سے ٹکرائی تو انہوں نے اسی وقت حضرت انسؓ کو حکم دیا کہ

کہ اٹھو ان مٹکوں کو توڑ دو جن میں شراب بھری ہوئی ہے۔ چنانچہ وہ سارے مٹکے اسی لمحے توڑ دئے گئے۔ (بخاری کتاب اخبار الاحاد باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد)

یہ ماجرا صرف ابو طلحہؓ کے گھر نہ ہوا بلکہ حضرت انسؓ اپنا آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کرتے ہیں۔

گویا مٹکے ٹوٹنے لگے اور صراحیاں اوندھی ہو گئیں۔ ہر گھر سے شراب نکل نکل کر گلیوں میں آنے لگی۔ اور ہر طرف مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی۔ (بخاری ابواب المظالم باب صب الخمر فی الطریق)

پس کیسا روح پرور نظارہ اس دن مدینہ کی گلیوں نے دیکھا کہ ادھر پیغمبر خدا کے منادی نے صدا لگائی۔ جونہی آواز کانوں سے ٹکرائی بغیر کسی شش و پنج کے' بغیر کسی حیل و حجت کے' بغیر کسی تحقیق و توضیح کے ہر طرف وہ شراب جو انکی گھٹی میں رچی بسی تھی' جو انکے لبوں کو مس کر رہی تھی' یوں ان سے الگ ہو گئی جس طرح پرندہ گھونسلے سے اڑ جاتا ہے۔ اور پھر واپس پلٹنے کا نام نہیں لیتا۔ پس اس دن شراب ایک قابل نفرت اور مذمت شدہ چیز کی طرح صحابہ کے گھروں سے نکل کر مدینہ کی گلیوں میں بہنے لگی۔

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ہادی صاحب

پہاڑ اور انکے فوائد

پہاڑ کی عام تعریف یوں کی جاتی ہے کہ یہ سطح زمین کی اس اونچائی کا نام ہے جو پتھروں پر مشتمل ہو اور اس کی چوٹی سطح زمین سے تقریباً 600 میٹر یا اس سے زیادہ بلند ہو۔ ایک پہاڑ یا پہاڑوں کا سلسلہ سطح زمین کی جغرافیائی تبدیلی کی نمایاں ترین صورت ہے۔ جس طرح وسطی ایشیا کے کوہ ہمالیہ کا سلسلہ ہے۔ جن کی بلندی 8.8 کلو میٹر تک ہے۔ پہاڑوں سے چونکہ زمین میں حسن پیدا ہوتا ہے اور اس کی مضبوطی اور پختگی کا بھی وہ باعث ہوتے ہیں اس لئے پہاڑوں کو لغت میں اوتاد الارض کہا جاتا ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والجبال اوتاداً حضرت المصلح الموعود اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔ "جب خدا نے کہا کہ ہم نے جبال کو اوتاد بنایا ہے تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ ہم نے جبال کو ایسا بنایا ہے کہ وہ سہارے کا بھی موجب ہیں۔ اور جبال زمین کی حرکت مضرہ کو بھی روکنے کا موجب ہیں اور درحقیقت یہی دونوں چیزیں جبال کی اغراض میں شامل ہیں"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم نصف اول ص 12)

پہاڑ صرف قدرتی نظارہ ہی پیش نہیں کرتے بلکہ ملحقہ خطے کی آب و ہوا پر بھی گہرا اثر مرتب کرتے ہیں۔ یہ جمع شدہ ہوا کے اوپر جانے کا باعث بنتے ہیں اور ہواؤں کا رخ بدلتے ہیں۔ پہاڑ روایتی طور پر انسانی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا موجب بھی ہیں

اکثر و بیشتر دنیا کے سلسلہ ہائے کوہ سطح زمین کے ان حصوں پر رونما ہوئے ہیں جن حصوں میں زلزلوں اور آتش فشانی کی کثرت تھی یعنی پہاڑوں کے مقامات پر زمین کی بناوٹ میں جو پلیٹیں (Tectonic Plates) ہیں ان کی درمیانی جگہوں پر زلزلوں اور آتش فشانی کی بہتات تھی۔ مثلاً سلسلہ ہائے ایلپس، ہمالیہ 'اینڈس اور راکیز جو علم الارض کی رو سے زیادہ پرانے پہاڑ نہیں ہیں کرہ ارض کی پلیٹوں کے تصادم کے نتیجہ میں وقوع پذیر ہوئے۔ یہ پہاڑی سلسلے گزشتہ 25 ملین برس میں رونما ہوئے ہیں۔ تاہم دنیا کے بعض سلسلہ کوہ ایسے بھی ہیں جو کرہ ارض کی پلیٹوں کی حدوں پر واقع نہیں ہیں۔ مثلاً سکاٹش ہائی لینڈز اور سکنڈے نیوین پہاڑ'

پہاڑوں کی اقسام

زیادہ بڑے پہاڑ عام طور پر وسیع و عریض سطح پر واقع ہیں' ارضی پلیٹوں کے تصادم کے نتیجے میں ٹکراؤ والے حصوں کی چٹانیں ٹوٹ پھوٹ کر ٹکراؤ کی حرارت سے کرہ ارض سے باہر نکل جاتی ہیں۔ اور تہہ در تہہ پہاڑ کی ہیئت اختیار کر لیتی ہیں۔ مثلاً اینڈین سلسلہ کوہ' ایسے پہاڑوں کو فولڈڈ (Folded) پہاڑ کہتے ہیں۔

کچھ پہاڑ کرہ ارض کی پلیٹوں کے براہ راست تصادم سے نہیں بنتے بلکہ اس تصادم سے متاثر ہو کر ٹکراؤ کے مقام سے دور دراز علاقوں سے رونما ہوتے ہیں۔ جہاں کرہ ارض کے بعض بلاک نیچے کی طرف اور بعض اوپر کی طرف اٹھ جاتے ہیں بلاک کی اس اٹھان کے نتیجہ میں زیریں چٹانیں سطح زمین پر پہاڑ کی شکل میں نمودار ہو جاتی ہیں انہیں فالٹ بلاک (Fault Block) پہاڑ کہتے ہیں۔

پہاڑوں کی تیسری قسم آتش فشاں پہاڑ کی ہے۔ آتش فشاں پہاڑ وہاں رونما ہوتے ہیں۔ جہاں بَرّی اور بحری پلیٹیں اکٹھی حرکت کرتی ہیں تو آتش فشاں مادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت بڑے آتش فشاں پہاڑ بن جاتے ہیں وسطی امریکہ کے گاؤٹ مالا کے علاقہ میں ایسے پہاڑ موجود ہیں۔ بہت سے آتش فشاں پہاڑ سمندر کے اندر وقوع پذیر ہوتے ہیں اور جہاں آتش فشانی مادہ زیادہ پر زور ہوتا ہے وہاں سطح سمندر پر پہاڑی جزیرے بن جاتے ہیں۔ براعظم افریقہ کے بعض پہاڑی جزیرے ایسے عمل کی مثالیں ہیں۔

ہر براعظم کی بلند ترین چوٹی

براعظم ایشیا کی مونٹ ایورسٹ 8863 میٹر بلند ہے اور یہ نیپال / چین میں واقع ہے۔ براعظم افریقہ کی کلمن جارو 5894 میٹر بلند ہے اور یہ تنزانیہ میں واقع ہے۔ براعظم شمالی امریکہ کی مونٹ میکنلے 6194 میٹر بلند ہے اور یہ یو ایس اے میں واقع ہے۔ براعظم جنوبی امریکہ کی سیرو 6960 میٹر بلند ہے اور یہ ارجن ٹائنا میں واقع ہے براعظم این ٹار کٹکا کی مونٹ ونسن 5140 میٹر بلند ہے اور یہ ایلس ورتھ لینڈ میں واقع ہے۔ براعظم یورپ کی مونٹ البرس 5642 میٹر بلند ہے اور یہ روس میں واقع ہے۔ براعظم آسٹریلیا کی ناگاپولو 5030 میٹر بلند ہے۔

دنیا کے بلند ترین پہاڑ

مونٹ ایورسٹ 8863 میٹر بلند ہے۔ یہ کوہ ہمالیہ کا سلسلہ ہے۔

کے ٹو 8610 میٹر بلند ہے۔ یہ کوہ کراکرم کا سلسلہ ہے

میکالو 8481 میٹر بلند ہے۔ یہ کوہ ہمالیہ کا سلسلہ ہے۔

نانگا پربت 8124 میٹر بلند ہے۔ یہ کوہ ہمالیہ کا سلسلہ ہے۔

براڈ پیک 8047 میٹر بلند ہے۔ یہ کوہ کراکرم کا سلسلہ ہے

پہاڑوں کے فوائد

اس ضمن میں حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"جہاں تک جبال کے فوائد کا سوال ہے یہ امر علوم جدیدہ کی رو سے مسلم ہے کہ جبال کی وجہ سے ہی زلازل کا آنا بند ہوا۔ علوم موجودہ کا فیصلہ ہے کہ ہماری زمین کے نیچے بہت بڑی آگ ہے جب زمین کا چھلکا ابھی پتلا تھا جب بھی اس آگ میں جوش پیدا ہوتا تھا زمین میں سے لاوا نکلنا شروع ہو جاتا جب لاوا ٹھنڈا ہو جاتا تو پہاڑی کی صورت میں قائم ہو جاتا۔ پھر اور لاوا نکلتا اور وہ بھی ٹھنڈا ہو کر پہاڑی بن جاتا اسی طرح لاوا زمین کے نیچے سے نکلتا چلا گیا۔ جب زمین کا جوش کافی حد تک نکل گیا تو زمین کا چھلکا موٹا ہو گیا اور زمین آبادی کے قابل ہوئی۔ پس جبال کیا ہیں وہ زمین کی حرکت مضرہ کو روکنے کا ایک ذریعہ ہیں جیسے گھوڑے کو کیلے کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ اور وہ ادھر ادھر دوڑ نہیں سکتا۔ اسی طرح پہاڑوں کی وجہ سے زمین کی حرکت مضرہ بند ہوئی اور زلازل کا کثرت کے ساتھ آنا دور ہوا۔ اسی طرح پہاڑ لوگوں کے لئے سہارے کا بھی موجب ہیں اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ دنیا کے تمام ملک انہی پہاڑوں کے سہارے پر لٹکے ہوئے ہیں۔ پہاڑوں پر برف پڑتی ہے اور لوگوں کے لئے بڑے بڑے فوائد کا موجب ہوتی ہے۔ جب برف پگھلتی ہے تو زمین میں نالے بہہ نکلتے ہیں۔ دریا جاری ہو جاتے ہیں اور پھر ان دریاؤں میں سے نہریں نکالی جاتی ہیں اور اس طرح تمام ملک سیراب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پہاڑی چشمے لوگوں کی سیرابی کا موجب بنتے ہیں گویا پہاڑ ان دونوں اغراض کو پورا کرتے ہیں۔ وہ زمین کی حرکت مضرہ کو بھی روکتے ہیں اور ان کے ذریعہ تمام ملکوں کو ایک سہارا بھی مل جاتا ہے چنانچہ پہاڑوں سے ہی پانی میسر آتا ہے۔ جو ملکوں کی سیرابی اور بنی نوع انسان کی زندگی کے کام آتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم نصف اول ص 12)

بچوں کا اسہال - ایک خطرناک مگر قابل علاج مرض

بچوں میں اسہال کا مرض عام طور پر پایا جاتا ہے اور جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ حالانکہ یہ بچوں کی ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج بڑا آسان ہے اور اس کا علاج محض والدین کی توجہ اور کوشش مانگتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ دستوں کی وجہ سے بچے میں پانی اور نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے اور اگر اس کا مداوا نہ کیا جائے تو اس سے بچہ کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ عام طور پر دستوں کی بیماری چند روز یا ایک دو ہفتے تک رہتی ہے اور اگر اس دوران بچے میں پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کیا جاتا رہے تو یہ اپنا دورانیہ پورا کر کے خود بخود ہی ختم ہو جاتی ہے لیکن اگر اس دوران اسے عام بیماری سمجھ کر کچھ نہ کیا جائے تو خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں اور اگر بچہ اس بیماری سے صحت یاب ہو بھی جائے تو وہ اس دوران اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ بعض دفعہ اس کمزوری کی وجہ سے اس کی نشوونما پر بہت برے اثرات پڑتے ہیں۔ حالانکہ دستوں کی شدید بیماری کے علاوہ عام دستوں کی بیماری کا علاج خود گھر پر ہی کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس بیماری کے حملہ کے شروع میں ہی بچہ کو نمکول یا پینے کی دوسری غذائیت والی خوراک دی جاتی رہے تو پانی اور نمکیات کے اخراج کی کمی ساتھ ساتھ پوری ہوتی رہتی ہے اور اس طرح بچہ نہ تو کمزور ہو گا اور نہ ہی اس کے جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی ہو گی۔ اور اس طرح بچہ اس بیماری کے خطرناک اور برے اثرات و نتائج سے بچ رہے گا۔

اس گھریلو علاج کا طریقہ بھی کوئی مشکل نہیں ہے۔ جونہی بچے پر اسہال کی بیماری کا حملہ شروع ہو اسے زیادہ سے زیادہ نمکول پلایا جائے۔ ہلکی غذا جاری رکھی جائے اور اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو وہ جاری رکھا جائے۔ اور ماں کا دودھ پینے والے بچے کو بار بار ماں کا دودھ جتنا بھی وہ پینا چاہے پلایا جانا چاہئے۔ نمکول کے علاوہ ہمارے گھروں میں کچھ اور بھی پینے کی چیزیں موجود ہوتی ہیں مثلاً سکنجبین۔ پھلوں کا تازہ جوس' چاولوں کا پانی جس میں تھوڑا نمک ڈالا گیا ہو ان میں سے جو بھی مہیا ہو وہ بچے کو دیا جانا چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی پینے کا سادہ ابلا ہوا پانی بھی دیا جا سکتا ہے۔ لیکن نمکول سب سے بہتر چیز ہے جو کہ اتنی مہنگی بھی نہیں ہے۔ اس لئے جب بھی بچہ پتلا پاخانہ کرنا شروع کرے اسے ان مشروبات میں سے کچھ بھی دیا جا سکتا ہے۔ پینے کی یہ چیزیں بوتل کے ذریعہ پلانے کی بجائے صاف پیالی اور چمچ سے پلائی جائیں۔ کیونکہ بوتل کو خواہ کتنا بھی صاف کیا جائے پھر بھی اس میں کچھ جراثیم رہ جاتے ہیں جو بیماری کو بڑھانے کا موجب بن سکتے ہیں نمکول یا دیگر پینے والے مشروبات اس بیماری کا علاج نہیں ہیں۔ ان کے پلانے سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں بیماری کی حالت میں پانی اور نمکیات کی کمی پیدا نہیں ہوتی اور بچہ بیماری کا مقابلہ اچھی طرح سے کر سکتا ہے اور معمولی بیماری اپنا دورانیہ پورا کر کے خود ہی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر حملہ شدید ہو یا دست کے ساتھ قے کی بھی شکایت ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے تاہم نمکول اور دیگر مشروبات کا استعمال بہرحال جاری رکھنا چاہئے۔ اور بچے کو ہلکی غذا اور بار بار پینے کی چیزیں دی جانی چاہئیں۔

اس طرح اگر ہم بچوں میں دستوں کی بیماری کو نظرانداز نہ کریں اور اسے معمولی نہ سمجھیں تو بے شمار بچے اس بیماری کی نذر ہونے سے بچ سکتے ہیں جو کہ کئی لوگوں کی جہالت اور کم علمی کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خون کا عطیہ دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32020 میں یحیٰ مسعود ولد شیخ عبدالماجد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد یحیٰ مسعود 7/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر1 شیخ عبدالماجد وصیت نمبر12874 والد موصی گواہ شد نمبر2 ملک لطف الرحمٰن کوارٹر نمبر 4 تحریک جدید ربوہ۔

مسل نمبر32021 میں نصرت جہاں آرا زوجہ ملک جناح الدین صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سونا وزنی 9 تولہ مالیتی-/40500 روپے۔ 2- حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت جہاں آرا 34/16 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر19891 گواہ شد نمبر2 ملک جناح الدین خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32022 میں مشہود احمد ذیشان ولد شیخ برکت علی قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/12 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مشہود احمد ذیشان 8/12 دارالرحمت شرقی گواہ شد نمبر1 محمد یونس کوارٹر نمبر33 صدرانجمن احمدیہ گواہ شد نمبر2 ظفراللہ 17/15 دارالرحمت غربی ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32023 میں مقبول سلیم زوجہ چوہدری محمد سلیم صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت 1960ء ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی-/50000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم-/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مقبول سلیم 41- عمر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 طاہر سلیم وصیت نمبر28060 گواہ شد نمبر2 عامر سلیم وصیت نمبر27684۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32024 میں محمد داؤد طاہر ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد داؤد طاہر A-97 جوڈیشنل کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور گواہ شد نمبر1 ملک عدنان احمد وصیت نمبر 27276 گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحفیظ وصیت نمبر24155۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32025 میں منور احمد ناصر ولد ہدایت اللہ صاحب کشمیری قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-476 فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد ناصر D-476 فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالقدوس ناصر 460 سی بلاک فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 زبیر احمد N-173 ماڈل ٹاؤن لاہور

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32026 میں نقش احمد ولد چوہدری محمد سلیمان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- مکان واقع 259 سید پارک سنت نگر لاہور برقبہ 5 مرلہ مالیتی-/500000 روپے۔ اور نقدی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نقش احمد 259 سید پارک سنت نگر لاہور گواہ شد نمبر1 الیاس احمد فردوس پارک سنت نگر لاہور گواہ شد نمبر2 محمد یونس جاوید اسلام پورہ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32027 میں نور الٰہی بشیر ولد فضل الٰہی بشیر قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1998-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی-/300000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 10 مربع گز حمید ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی مالیتی-/146300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6632 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نور الٰہی بشیر 190 حمیر ٹاؤن گلشن جامی ماڈل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر1 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر2 نور احمد شمس 32- حمیر ٹاؤن کراچی۔

مسل نمبر32028 میں عبدالرؤف ولد حسن دین صاحب قوم راجپوت پیشہ ڈیلنٹسٹ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بورے والا ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی-/450000 روپے۔ اور کوٹھی برقبہ 10 مرلہ واقع فیصل ٹاؤن لاہور مالیتی-/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ڈیلنٹسٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرؤف بورے والا ضلع وہاڑی گواہ شد نمبر1 محمود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر20729 گواہ شد نمبر2 محمد ایوب بورے والا ضلع وہاڑی۔

مسل نمبر32029 میں چوہدری منور احمد ولد چوہدری محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 232- فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری منور احمد 232- فاروق کالونی سرگودھا گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر26271 گواہ شد نمبر2 محمود احمد وصیت نمبر25046۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی

○ مکرم شیراز جمیل احمد صاحب ابن مکرم جمیل احمد بٹ صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی نے ستمبر 98ء میں ہونے والے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کے امتحان FE-2 میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور انہیں گولڈ میڈل کا حق دار قرار دیا گیا ہے۔ 8۔ دسمبر 1998ء کو مقامی ہوٹل میں ہونے والی چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کانفرنس میں یہ میڈل عزیز کو دیا گیا۔ الحمدللہ۔ اس سے قبل اس عزیز نے انٹر کامرس کے کراچی بورڈ کے امتحان میں بھی پوزیشن حاصل کی تھی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو بہت بابرکت فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

○ ربوہ کی وہ طالبات جو میٹرک' ایف۔ اے' اور بی۔ اے کرنے کے بعد گھروں میں فارغ ہیں ان کے لئے مختصر اور اہم نصاب کا انتخاب کر کے کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے جو تین ماہ کے اندر ختم کروا دیا جاتا ہے۔ کتابیں ادارے کی طرف سے برائے مطالعہ دی جاتی ہیں۔ صاف ستھرا ماحول ہے۔ ربوہ کی طالبات اس تعلیمی ادارے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ نیا داخلہ یکم اپریل سے جاری ہے۔

مقام داخلہ: بیرکس خواتین۔ ربوہ۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم منور احمد قمر صاحب مربی ضلع وہاڑی لکھتے ہیں کہ مکرم غضنفر احمد بھٹہ صاحب انسپکٹر بیت المال چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں جماعتی دورہ پر تھے کہ آپ کا حادثہ ہوا۔ کافی چوٹیں لگی ہیں۔ پیچیدگی سے اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہے۔ آپ ان دنوں اپنے گھر 543/EB ضلع وہاڑی میں صاحب فراش ہیں احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ لاہور کی صاحبزادی عزیزہ شازیہ شدید علیل ہیں۔ لاہور کے ہسپتال میں انتہائی احتیاط کے وارڈ میں داخل ہیں عزیزہ کی جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم منیر احمد صاحب بٹ آف شادیوال ضلع گجرات بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم رؤف احمد تنویر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-2-15 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "اصفہان رؤف" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد شفیع سلیم صاحب آف کھاریاں کا پوتا ہے۔ اور خواجہ حمید احمد صاحب مرحوم ولد خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کا نواسہ ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ عزیزہ ماہ رخ اکرام بنت محمد اکرام پراچہ صاحب گلبرگ لاہور کا نکاح عزیز مکرم مظفر احمد شہاب صاحب ابن مکرم مبارک احمد انصاری صاحب حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا کے ساتھ بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر محترم جناب شیخ محمد نعیم صاحب شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 99-3-10 کو بیت المہدی ربوہ میں پڑھا۔ عزیزہ ماہ رخ محترم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا کی پوتی اور عزیز مظفر احمد شہاب حضرت قاضی محمد رشید صاحب کا پوتا ہے۔

احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ دعا کریں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت ہو۔

○ مکرم چوہدری صلاح الدین جاوید صاحب حال مانچسٹر انگلینڈ کی بھانجی عزیزہ شبانہ چوہدری بنت مکرم چوہدری انس احمد مبشر صاحب ساکن مشین محلہ نمبر 3۔ جہلم شہر کا نکاح ہمراہ مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم منظور احمد صاحب (مرحوم) ساکن محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ حال ہاسلٹ (HASSELT) بیلجیئم (BELGIUM) بعوض مبلغ ایک لاکھ بیلجیئم فرانک (BELG FARK) حق مہر پر محترم مظفر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ہاسلٹ بیلجیئم (HASSELT BELGIUM) نے مورخہ 12۔ فروری 1999ء بعد نماز جمعہ پڑھا۔

مزید براں عزیزہ شبانہ چوہدری مکرم چوہدری منظور احمد صاحب شہید آف گوجرانوالہ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ عظیم بیگم صاحبہ زوجہ محمد یحیٰ صاحب چک نمبر R-6/A-99 ضلع ساہیوال کا کچھ عرصہ سے دفتر سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصیہ صاحبہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے حالیہ پتے کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

○ جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب' نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 84 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

○ احباب کرام کے علم کی خاطر پورے مکان کی اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیشکش بھی ہو سکتی ہے۔ آج کل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت ساڑھے چار لاکھ سے پانچ لاکھ ہے۔

○ حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی۔

○ حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے۔ یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

نام سے قادیان سے شائع ہوا۔ شاعری کا یہ سلسلہ آپ نے زندگی بھر جاری رکھا اور جماعتی رسائل و اخبارات میں آپ کا اردو کلام شائع ہوتا رہا۔ مغربی افریقہ میں خدمات دین انجام دیتے ہوئے آپ نے انگریزی شاعری بھی شروع کی۔ اردو اور انگریزی میں آپ کی شاعری کے کئی مجموعے شائع شدہ موجود ہیں۔ آپ قادر الکلام شاعر تھے۔ سینکڑوں غزلیں اور نظمیں آپ کے متعدد مجموعہ ہائے کلام میں شائع ہو کر صاحبان ذوق سے داد تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

تصانیف

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کی تصانیف کی تعداد 40 سے متجاوز ہے۔ اس میں آپ کے مجموعہ ہائے کلام کے علاوہ آپ کے اردو مضامین اور انگریزی زبان میں تراجم شامل ہیں۔ انگریزی میں آپ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود اور احادیث کے تراجم کئے۔ اس کے علاوہ آپ کی زندگی کے مختلف پہلو بھی کتابی صورت میں موجود ہیں۔

اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز

1994ء ماہ فروری میں آپ کو ایک ماہ کے لئے اسیر راہ مولا رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ اس وقت آپ الفضل کے ایڈیٹر تھے۔ آپ نے اسیری کا یہ عرصہ تھانہ ربوہ اور پھر چنیوٹ کی جوڈیشل حوالات میں گزارا۔ اس کے علاوہ آپ پر 60 کے قریب مقدمات بھی تھے۔ جن کی سماعت کے لئے آپ کو بارہا عدالتوں میں پیش ہونا پڑا۔

وفات

مولانا موصوف شوگر کے عارضے میں عرصہ سے مبتلا تھے۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل آپ کو دل کا عارضہ بھی لاحق ہوا۔ وفات سے چند ہفتے قبل آپ دل کے عارضے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو میں داخل رہے۔ وہاں سے گھر آنے پر آپ کو مکمل بیڈ ریسٹ کا مشورہ دیا گیا۔ ہفتہ بھر کے بعد آپ دوبارہ سی سی یو میں داخل ہو گئے۔ جہاں ایک دن کے بعد مورخہ 19۔ مارچ 1999ء جمعۃ المبارک کے روز دن کے بارہ بجے کے قریب آپ کی وفات ہو گئی۔

شادی اور اولاد

آپ کی شادی آپ کی ماموں زاد محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ جن کے بطن سے آپ کے چار بیٹے اور ایک بیٹی تولد ہوئی۔ آپ کے صاحبزادوں کے نام مکرم ظفر اقبال سیفی' مکرم محمد اقبال سیفی' مکرم انور اقبال سیفی اور مکرم اظہر اقبال سیفی ہیں۔ آپ کی صاحبزادی مکرمہ بشریٰ بیگم اہلیہ مکرم سلیمان طاہر صاحب کراچی ہیں۔ آپ کے سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ آپ کے ایک صاحبزادے مکرم اظہر اقبال سیفی صاحب نصرت جہاں سکیم کے تحت یوگنڈا میں خدمات بجالاتے رہے۔ اور گزشتہ سال واپس آئے۔

متفرق خدمات

آپ کو جماعت کی ذیلی تنظیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں بطور قائد کئی سال تک خدمات کا موقعہ ملا اس کے علاوہ آپ لمبا عرصہ مجلس افتاء' مجلس کارپرداز اور الفضل بورڈ کے رکن بھی رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

★......★......★......★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 22- مارچ- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
24- مارچ- غروب آفتاب- 6-25
25- مارچ- طلوع فجر- 4-41
25- مارچ- طلوع آفتاب 6-03

عالمی خبریں

امریکی طیارہ بھارت اتار لیا

بھارت نے کراچی آنے والا ایک امریکی طیارہ زبردستی بھارت کے شہر احمد آباد میں اتار لیا- اس پر جاسوسی کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے- ایک پرائیویٹ امریکی طیارے نے کراچی آتے ہوئے پہلے ناگ پور سے ایندھن لیا اور اڑتے ہی تین گھنٹے کے لئے ریڈار سسٹم سے غائب ہو گیا- بعد میں اس طیارے نے احمد آباد اترنے کی اجازت مانگی تو عملہ نے اسے نیچے اتار لیا- ائرپورٹ کے عملے نے چیکنگ کی تو معلوم ہوا کہ اس طیارے کے نچلے حصے میں کیمرے لگے ہوئے ہیں بھارتی سیکیورٹی ایجنسیوں کا شبہ ہے کہ ریڈار سے غائب ہونے کے عرصے کے دوران یہ طیارہ نیچی پرواز کر کے اہم مقامات کی تصاویر لے رہا تھا-

بھارت کو دہشت گرد قرار دیا جائے

امریکی کانگریس کے ارکان نے صدر کلنٹن سے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ بھارت کو دہشت گرد ملک قرار دے بھارتی پولیس اقلیتوں کے قتل کو برہمنوں کا حق سمجھتی ہے- دو قومی نظریہ وقت کی ضرورت ثابت ہوا ہے- کشمیری مسلمانوں ناگالینڈ کے عیسائیوں' خالصتان کے سکھوں اور دیگر اقلیتوں کو حق خود ارادی دینے کی بجائے بھارت ان پر دہشت گردی مسلط کر رہا ہے- 20- کروڑ شودروں پر بھارت کی زمین تنگ کر دی گئی ہے- سی بی ایس ٹیلی ویژن کے خصوصی پروگرام میں دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے کردار پر کڑی تنقید کی گئی-

نیٹو کے حملہ کی تیاریاں

امن سمجھوتہ پر دستخط نہ کرنے کے بعد اب سربوں پر نیٹو افواج کے حملہ کی تیاریاں کی جا رہی ہیں- مغربی ملکوں نے اپنے شہری یوگوسلاویہ سے نکال لئے- صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ امن مذاکرات کی ناکامی کا ذمہ دار یوگوسلاویہ ہے- اس لئے نیٹو کا حملہ ناگزیر ہو گیا ہے یوگوسلاویہ کو اپنی ہٹ دھرمی کے سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے- صدر ملازوچ کو فرانس اور جرمنی نے بھی انتباہ کر دیا ہے-

انڈونیشیا میں فسادات

انڈونیشیا میں لسانی فسادات میں شدت آ گئی ہے- ہلاک ہونے والوں کی تعداد 64 ہو گئی ہے- 15- ہزار افراد بے گھر اور ہزاروں مکان نذر آتش کر دیئے گئے-

لیبیا کی رضامندی

لیبیا نے لاکربی حادثے کے ملزموں کو اقوام متحدہ کے حوالے کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے- دونوں ملزم 6- اپریل کو عالمی ادارے کے حوالے کر دیئے جائیں گے- اقوام متحدہ میں لیبیا کے سفیر نے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو حکومت کے فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے-

ملکی خبریں

اعلان لاہور میں عملدرآمد شروع

بھارتی وزیر اعظم واجپائی کے دورہ لاہور کے دوران طے پانے والے اعلان لاہور پر عملدرآمد شروع ہو گیا ہے- پاکستان اور بھارت واہگہ بارڈر پر ایک دوسرے کے سول قیدیوں کا تبادلہ کریں گے- 1991ء کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان قیدیوں کا یہ پہلا تبادلہ ہے- پاکستان 15- اور بھارت 43 قیدی حکام کے حوالے کرے گا- اگلے ماہ 109 بھارتی ماہی گیر اور انکی 17- کشتیاں بھی واگذار کی جائیں گی-

دو ہزار این جی اوز ختم

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے دو ہزار این جی اوز (غیر سرکاری ادارے) ختم کرنے کی منظوری دے دی ہے-

منافع کم کرنے کی تجویز

حکومت نے نئی بچت سکیموں پر منافع کم کرنے کی تجویز پر غور شروع کر دیا ہے- تاہم موجودہ بچت سکیموں پر منافع کم نہیں ہو گا- وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ پٹرول کی قیمت کم نہیں کی جائے گی- کیونکہ اگر ایسا کیا گیا تو حکومت کو کہیں نہ کہیں ٹیکس لگانا پڑے گا- حکومت ایسا نہیں چاہتی- انہوں نے کہا کہ پرائز بانڈوں پر جوا اگلے ماہ ختم کر دیا جائے گا- پرائز بانڈ پرچی کے جوئے نے پوری قوم کو تباہ کر دیا ہے- ذمہ داروں کو معاف نہیں کریں گے-

بھارت پیچھے رہ گیا

چاول کی برآمد میں بھارت اب پاکستان سے پیچھے رہ گیا ہے- سعودی عرب نے ہندوستان کی بجائے پاکستان سے چاول خریدنے کا فیصلہ کیا ہے- اس سال ستر کروڑ ڈالر کا چاول برآمد کیا جائے گا- وزیر خوراک نے کہا کہ آٹے کا کوئی بحران نہیں-

بینظیر کو ملنے سے انکار

برطانوی اخبار انڈی پنڈنٹ نے خبر دی ہے کہ کرپشن کے الزامات کے باعث سابق برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر نے بینظیر بھٹو کو ملنے سے انکار کر دیا ہے-

گیارہ فیصد اضافے کی درخواست واپس

واپڈا نے بجلی کی قیمتوں میں گیارہ فیصد اضافہ کرنے کی درخواست واپس لے لی ہے اور اس کی جگہ کم اضافہ کی نئی درخواست نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی کے اوپر دائر کر دی ہے-

بیان دوں گی چین نہیں

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں احتساب بنچ میں بیان تو دوں گی مگر دل میں چین نہیں ہے- مجھے واپس ادھر بھیجا جا رہا ہے جو متعصب ہیں- اور مجھے گواہ پیش کرنے کی اجازت دینے کو تیار نہیں- شک ہے کہ فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے-

جماعت اسلامی کا یوم احتجاج

جماعت اسلامی اپنے کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف 26- مارچ کو یوم احتجاج منائے گی- ادھر حکومت نے اشارہ دیا ہے کہ جماعت اسلامی کے 1300- گرفتار کارکنوں کو عید سے قبل رہا کر دیا جائے گا-

ساڑھے تین لاکھ نئے فون

محکمہ مواصلات کے وزیر راجہ نادر پرویز نے بتایا ہے کہ ساڑھے تین لاکھ نئے کنکشن فراہم کئے جائیں گے- سال رواں میں انٹرنیٹ کنکشنوں کی تعداد بڑھا کر 50- ہزار کر دی جائے گی- اگلے سال باقی فون بھی ڈیجیٹل کر دیئے جائیں گے-

حکمرانوں کے لئے خطرہ

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکمران مجھے خطرہ سمجھتے ہوئے سیاست سے الگ کرنا چاہتے ہیں- حکومت نے مجھے اور زرداری کو پھنسانے کے لئے خصوصی قوانین بنائے ہیں- اور ہمارے مقدمات ان ججوں کے پاس بھیجے ہیں جن کے نواز شریف سے تعلقات ہیں- سیف الرحمان نے جعلی دستاویزات تیار کیں- وائس آف امریکہ کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ آزاد ہے- عدلیہ کی عزت بھی اسی میں ہے کہ میرے ساتھ انصاف ہو-

نادہندگان کے خلاف آپریشن

نادہندگان کے خلاف آپریشن میں سابق ایم این اے سمیت متعدد اہم شخصیات کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے- گرفتاریاں شروع کر دی گئیں وہاڑی کے سابق ایم این اے' وزیر اعلیٰ کے ایک سابق مشیر کے عزیزوں نے قرضے حاصل کئے جو واپس نہیں کئے گئے-

کامونکی ڈکیتی

کامونکی ڈکیتی کے پکڑے جانے والے ملزمان نے کہا ہے کہ جیولرز جھوٹ بولتے ہیں کروڑ نہیں صرف 24- ہزار کا سونا لوٹا تھا-

ہدف پورا نہیں ہوا

وزیر خزانہ نے اعتراف کیا ہے کہ برآمدات کا ہدف پورا نہیں کر سکتے-

ایک لاکھ آسامیاں

حکومت نے ایک لاکھ خالی آسامیوں پر بھرتی کی منصوبہ بندی کر لی ہے- ارکان اسمبلی کا کوٹہ ختم کر دیا گیا ہے سب سے زیادہ آسامیاں محکمہ صحت اور تعلیم میں پر کی جائیں گی-

ایم پی اے کے قتل کا ملزم گرفتار

ایم پی اے اکرام اللہ نیازی کے قتل کا ملزم میلسی سے گرفتار کر لیا گیا- دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں-

شیخ رشید سے باز پرس

وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے وفاقی وزیر شیخ رشید سے سخت الفاظ میں باز پرس کی ہے کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے خلاف قتل کی سازش کی خبر پریس کو کیوں دی؟

ربوہ کے ملحقہ زرعی رقبہ برائے ٹھیکہ
خواہشمند احباب رابطہ کریں
خواجہ برکات احمد ☎ 213102

نصرت جہاں اکیڈمی نے کاپیوں میں نمایاں کمی کر دی ہے۔ نئے سال کی تمام کتابیں جلد والی اور پلاسٹک بائینڈنگ میں بارعایت خرید فرمائیں
رؤف بکڈپو
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ 212297

ضرورت کاریگر
برگرد آئس کریم وغیرہ کیلئے اچھے کاریگر کی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: ظہیر احمد ☎ 211695

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ دوکان 212515
رہائش 212300

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودہا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
• حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
☎: 214338
منیجر مطب حمید 49 ٹیل فیصل آباد روڈ
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودہا